تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

ازان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر

یونس شاہ

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

قیمت:10 روپے

جلد نمبر 15 | بروز جمعرات 22 اکتوبر 2026 | 10 جمادالاول 1448ھ ہجری | شمارہ نمبر 144

ن لیگ جمہوریت کو نقصان پہنچا رہی ہے، یونس عزیز زہری

سیاسی بحرانوں میں مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ جمہوریت اور آئین کا ساتھ دیا، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی

مسلم لیگ)ن (جمہوریت کو نقصان پہنچانے میں پیش پیش ہے، جمعیت علما اسلام نے ہر مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیا، میر یونس زہری

خضدار (جوائن اے) جمعیت علما اسلام کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمٰن سیاست کے سرخیل ہیں، ملک کی سیاست میں ان جیسا مدبر، زیرک اور تجربہ کار رہنما موجود نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کا ساتھ دیا ہے۔ جب بھی ملک میں سیاسی بحران آیا، جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا یا آئین پر آنچ آئی، مولانا نے ہمیشہ ملک کی خاطر ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ آج مولانا فضل الرحمٰن پر جو بے جا تنقید کی جارہی ہے وہ بے حد تشویشناک ہے۔ تنقید کرنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ وہی قائد ہے جس نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے سب سے طویل جدوجہد کی ہے

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

مسئلہ جموں وکشمیر محض علاقائی معاملہ نہیں، دیرینہ بین الاقوامی تنازعہ ہے، ایاز صادق

وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی بھرپور ترجمانی کی، رانا محمد قاسم نون

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ناگزیر ہے، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (بی این ایم) چیئرمین سینیٹ سردار ایاز صادق سے وفاقی وزیر و ڈپٹی وزیر مین پارلیمانی ا

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مالدیپ کے صدر عالی محمد معزو ملاقات کررہے ہیں

بدر مفاہمتی یادداشت، پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیا کے دفاعی معاہدے پر دستخط

چاروں ممالک کا دفاعی پیداوار، فوجی تربیت، ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبوں میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے پر اتفاق

معاہدے کا مقصد دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ اور مقامی دفاعی صنعتوں کو مضبوط بنانا ہے، ترک وزارت دفاع

اسلام آباد (اے این این) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا نے دفاعی تعاون بڑھانے اور اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کردیے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس تاریخی معاہدے "بدر مفاہمتی یادداشت" پر دستخط کی تقریب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقد ہوئی۔ اس مفاہمتی یادداشت پر پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس سیکرٹری جنرل خرم نواز گنڈاپور کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، انتخابی حکمت عملی اور

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

چستا سے چلاتر تک بلوچستان کو کوئٹہ سے براہ راست ٹرانسمیشن لائن سے جوڑنے کا منصوبہ، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی جغرافیائی وسعت اور انتظامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کی تقسیم میں آبادی کے ساتھ فاصلے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بھی اہمیت دی جائے، وزیراعلیٰ

انتظامی تنظیمِ نو اور نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر سنجیدہ بحث کی ضرورت ہے، معاملے کو سیمینارز تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جائے، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد، کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش انتظامی و حکومتی چیلنجز سے نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور سرکاری خدمات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے مزید

بقیہ 3 صفحہ 3 پر



زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مسجد کی تعمیر پر کام جاری ہے

محسن نقوی کا ملہار میں مختلف قومی و تاریخی شعبوں کی نمائندگی کے حامل 8 بڑے بین الاقوامی معیار کے میوزیز تعمیر کرنے کا اعلان

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی دارالحکومت کے علاقے ملہار میں 150 ایکڑ اراضی پر مختلف قومی اور تاریخی شعبوں کی نمائندگی کے حامل 8 بڑے بین الاقوامی معیار کے میوزیز تعمیر کیے جائیں گے، ان میوزیز میں میتھل ہیریٹیج میوزیم،

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

تفتان، ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ کا پاکستان ہاؤس کا دورہ

زائرین کی سیکیورٹی اور بہتر حفاظت گھر واپسی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

تفتان (بی پی آئی) پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ نے اسسٹنٹ کمشنر تفتان عبداللہ کاشانی کے ہمراہ پاکستان ہاؤس کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے زائرین کی سہولت، رہائش انتظامات اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر چاغی نے زائرین کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات،

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

سردی شروع ہوتے ہی کوئٹہ میں لوڈشیڈنگ بڑھ گئی، شہری شدید مشکلات کا شکار

ہڈ، سریاب، جوائنٹ روڈ، ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی بروری سمیت مختلف علاقوں میں طویل بجلی بندش، شہریوں کا احتجاج

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں موسم سرد ہوتے ہی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں اضافے کی شکایات سامنے آنے لگی ہیں، متعدد علاقوں میں بجلی کی بندش کا دورانیہ روزانہ 8 سے 10 گھنٹے تک پہنچنے کا دعویٰ کیا جارہا ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے کیسکو حکام سے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

تعلیم کے بغیر ترقی ناگزیر، تعلیمی امور پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، فریدہ ترین

پڑھی لکھی خواتین اور مائیں قوم کی بہتر تربیت کی ضامن ہیں، ڈپٹی کمشنر مستحبت پور کی افسران و اساتذہ کو سخت ہدایات

مستحبت پور (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر مستحبت پور

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

انتخابی وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی استحکام کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں

گنداخہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں اور عوامی

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا، شکیل قادر خان

صحت ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور مؤثر حکمتِ عملی سے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (بی پی آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے جاری اقدامات اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینیٹر انعام الحق نے انسداد پولیو مہم، ویکسینیشن ٹیم،

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

گندم کی ناقابل، ناقص منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کے فقدان کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوگیا ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبہ بھر، بالخصوص کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے، سرکاری نرخوں پر آٹے کی عدم دستیابی اور عوام کی قوت خرید میں مسلسل کمی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے، لیکن حکومتی نااہلی، ناقص منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کے فقدان کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوگیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا تقریباً 3,250 سے 3,330 روپے میں فروخت ہو رہا ہے، اسی طرح 50 کلو فائن آٹے کی قیمت تقریباً 8,000 روپے تک پہنچنے اور بعض اضلاع میں اس

بقیہ 14 صفحہ 3 پر



صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، مولانا حسین شرودی، مولانا سرور موسیٰ خیل، پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا

کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے جبکہ دیگر اضلاع میں 50 کلو بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی

محکمہ خوراک بلوچستان کی پاسکو سے گندم خریداری کے لیے بات چیت جاری، قیمتوں پر عملدرآمد کی ذمہ داری محکمہ انڈسٹریز اور ڈپٹی کمشنرز پر عائد

کوئٹہ (بی این ایم) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت پاسکو سے اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، پچھلے کئی ماہ سے محکمہ خوراک بلوچستان اور پاسکو کے درمیان صرف بات چیت ہی چل رہی ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا ہے،

بقیہ 11 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، صدر مالدیپ ڈاکٹر محمد معزو اور وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف معاہدوں پر دستخط کیے جارہے ہیں

سعودی عرب کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، تعظیمِ حرمین شریفین کانفرنس

حوثی حملوں کی شدید مذمت، یمنی عوام سے یکجہتی، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے دفاعی تعاون کی بھرپور حمایت

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے زیراہتمام حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقدہ آل پارٹیز تعظیم حرمین شریفین کانفرنس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، علماء و مشائخ اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکتِ سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر خان مزاری، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد امین لدھیانوی، مولانا اسلم صدیقی، مولانا نعمان ہاشر، مفتی عمر

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

ایران امریکا ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے، رضا ربانی

قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے

اسلام آباد (بی پی آئی) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا کہ قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ آئین کے تحت سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جوابدہ ہے۔ رضا ربانی نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ بھی پارلیمان

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

امیر مقام کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کونسل میں اعلیٰ سطح کا اجلاس

اکتوبر کو منائے جانے والے یوم سیاہ کی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان و سطران انجینئر امیر مقام کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کونسل میں ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 27 اکتوبر کو منائے جانے والے یوم سیاہ کی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی۔ یہاں جاری بیان کے مطابق اجلاس میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے کشمیر امور شبیر احمد خٹانی، سیکرٹری کشمیر امور گلگت بلتستان سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری کشمیر امور گلگت بلتستان کامران رحمان خان، جوائنٹ سیکرٹری کشمیر امور منور حسین، جوائنٹ سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر کونسل علی اکبر خٹک

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

طلال چوہدری کی مالدیپ کے وزیر داخلہ سے ملاقات

پاکستان مالدیپ کے ساتھ داخلی سلامتی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کا خواہاں ہے

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری سے مالدیپ کے وزیر داخلہ علی احسان نے اہم ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران غیر قانونی امیگریشن، انسانی اسمگلنگ اور منظم جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اور باہمی تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، صدر مالدیپ ڈاکٹر محمد معزو اور وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف معاہدوں پر دستخط کیے جارہے ہیں

پختونخوا، پی ٹی آئی دور اقتدار میں معدنیات کے شعبے میں تاریخ کی بدترین کرپشن بے نقاب

پشاور (بی پی آئی) خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور اقتدار میں معدنیات کے شعبے میں تاریخ کی بدترین کرپشن اور لوٹ مار بے نقاب ہوگئی۔ سرکاری آڈٹ رپورٹ میں قرار دیا گیا کہ

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو نامعلوم افراد نے آگ لگادی

کوئٹہ (بی پی آئی) مغربی بائی پاس پر جنرل نور کے قریب تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو نامعلوم افراد نے آگ لگا دی۔ فائر بریگیڈ ذرائع کے مطابق آگ کے بھاری مشینری کو اپنی لپیٹ میں

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

ریڈار کانفرنس 2026، پاکستانی اسکالرز کی شرکت، 1,520 تحقیقی مقالے پیش، عالمی ریکارڈ قائم

شی آن (بی پی آئی) پاکستانی اسکالرز نے چین کے صوبے شانشی کے شہر شی آن میں منعقد ہونے والی سی آئی ای انٹرنیشنل کانفرنس آن ریڈار 2026(2026RADAR) میں شریک ہوئی، جہاں 29 ممالک اور خطوں کے ماہرین نے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

ٹوپاسیی پر آئی ایم ایف سے ورچوئل مذاکرات کا فیصلہ، اضافی ٹیکس کی تجویز

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان نے نئی آٹو پالیسی پر عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے مشاورت کا فیصلہ کرلیا ہے، جس کے لیے ورچوئل مذاکرات ہوں گے۔ وزارت صنعت و پیداوار کے

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

قومی اظفر اسٹرکچر کے تحفظ کے لیے قمر ڈیپارٹمنٹ بینڈرز کی سخت سیکیورٹی جانچ ناگزیر ہے، این ٹی سی اور پی کے رپٹ کی رپورٹ ڈاکری

اسلام آباد (بی پی آئی) نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) اور نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم (پی کے سرٹ) نے اہم ملکی انفراسٹرکچر اور اداروں کے ڈیٹا کو سائبر حملوں سے محفوظ رکھنے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کردیا

اسلام آباد (بی پی آئی) الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول جاری کردیا، پولنگ 20 دسمبر اتوار کو ہوگی۔ بدھ کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کئے گئے شیڈول کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

شاہراہوں پر لوٹ مار، بارڈر بندش سے حالات خراب ہر گھر و خاندان بری طرح متاثر ہیں، مولانا ہدایت

سیاست و جمہوریت کو بچانے، سیاسی کارکنان کے نام فوجی شیڈول میں ڈالنے کے بجائے حکومت امن و امان کی بحالی پر توجہ دے

کوئٹہ (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو سیاسی کارکنان کے نام فوجی شیڈول میں شامل کرنے کے بجائے صوبے میں امن و امان کی بحالی، جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر توجہ دینی چاہیے۔ بلوچستان میں

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، مہر اللہ بادینی

جو صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں میں بھی سامنے آرہا ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، جو صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں میں بھی سامنے آرہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے اس صورتحال میں ذخیرہ اندوزی اور خودساختہ گرانفروشی کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص اس بحران

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی کا اجلاس

غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی اور عطائیت کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

حب (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حب، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈرگ انسپکٹر، ڈسٹرکٹ فیمیلی ویلفیئر آفیسر، ایس ایچ او آئی، ایس ایچ او اسٹاپ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع حب کے سرکاری

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

راجن پور میں تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق، 37 زخمی

واقعہ راجن پور میں انڈس ہائی وے بگلہ جدایت کے قریب پیش آیا جہاں تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی، ریسکیو

راجن پور (بی پی آئی) راجن پور میں صبح سویرے سویرے انڈس ہائی وے پر ستارہ پمپ نزد بگلہ جدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان جانے والی عادل شاہ مسافر بس زیر تعمیر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہوگئے۔ ریسکیو 1122 حکام کے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

علی امین گنڈاپور دوست نہیں، غلطی سے رشتہ دار ہیں، فیصل کریم کنڈی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی، گورنر کے پی کے

پشاور (بی پی آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ علی امین گنڈاپور دوست نہیں، غلطی سے رشتہ دار ہیں، دہشت گردی کے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان کی انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام سے متعلق منعقدہ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

ہمارے لیے پاکستان کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے، امریکی وزیر خارجہ

پاکستان کی جوہری صلاحیت اور جغرافیائی اہمیت کے باعث امریکا کے لیے اسلام آباد سے تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے، مارکو روبیو

بھارت کے ایران سے تعلقات کی طرح امریکا کو بھی پاکستان سے رابطہ برقرار رکھنا چاہیے، امریکی وزیر خارجہ

ممبئی (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جغرافیائی اہمیت اور پاکستان کی جوہری صلاحیت کے باعث امریکا کے لیے اسلام آباد کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس ضرورت کا موازنہ بھارت کے ایران کے ساتھ تعلقات سے کیا۔ ایک بھارتی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ امریکی وزیر خارجہ کی حیثیت سے انہیں ایسے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات قائم رکھنے ہوتے ہیں جن کے ساتھ بعض معاملات پر اختلافات موجود ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک جوہری

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

علاپاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے، احسن اقبال

کامیابیوں کو پائیدار معاشی ثمرات میں تبدیل کرنے کے لیے برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے تاہم ان کامیابیوں کو پائیدار معاشی ثمرات میں تبدیل کرنے کے لیے برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے۔ بدھ کو امریکا ایران جنگ کے بعد: پاکستان کے لیے امن اور معاشی ثمرات کے موضوع پر منعقدہ کانکلیو اور گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط دفاع کی بنیاد مضبوط معیشت ہے، پائیدار

بقیہ 31 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے 13 ویں بورڈ اجلاس کی صدارت چیئرپرسن کرن بلوچ کررہی ہیں



کوئٹہ: ایک شخص سڑک کنارے لگی دکان سے تولیہ اور چٹائیاں خرید رہا ہے


کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

خضدار، ڈکیتی، انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبا نقدی و موبائل فونز سے محروم

گوادر سے تعلق رکھنے والے متاثرہ طلبا انصاف کے لیے ضلعی انتظامیہ کے پاس پہنچ گئے، پولیس کا مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز

خضدار(بی پی آئی) خضدار شہر کے گنجان اور مرکزی علاقے گرگی چوک پر سٹی پولیس تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر مسلح ڈکیتی کی ایک واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (BUET) خضدار کے دو طالب علموں کو موبائل فونز، نقدی اور قومی شناختی کارڈز سے محروم کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈکیتی کا شکار ہونے والے دونوں طالب علموں کا تعلق ضلع گوادر سے ہے، جن میں سے ایک سول انجینئرنگ اور دوسرا کمپیوٹر سائنس کا طالب علم ہے۔ نامعلوم مسلح ڈاکوں نے سٹی پولیس تھانے کے قریبی علاقے میں طلبا کو یرغمال بنا کر تمام قیمتی اشیا لوٹ لیں اور با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سٹی کے وسط میں تھانے کے قریب رونما ہونے والے اس واقعہ کے بعد مجبور اور متاثرہ طلبا نے انصاف کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ اور سینئر پولیس حکام سے رجوع کیا۔ خضدار ضلعی انتظامیہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔۔

کوہلو، میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی فنڈز اور سولر سسٹم کی تنصیب میں کرپشن کا انکشاف

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں میونسپل کمیٹی کے وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی فنڈز اور سولر سسٹم کی تنصیب کے منصوبے میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے شفاف تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت میونسپل کمیٹی کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہر وارڈ کے لیے تقریباً 85 لاکھ روپے فراہم کیے جانے کی اطلاع ہے۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر ایک میں سولر سسٹم کی تنصیب کے لیے ٹینڈر بھی جاری کیے جانے تھے۔۔


کوئٹہ: موچی اور دیہاڑی دار مزدور باچا خان چوک کے قریب اپنے کام کے اوزاروں کے ساتھ کام کی تلاش میں بیٹھے ہیں

بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کیلئے مجموعی طور پر 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے

کوئٹہ(بی پی آئی) بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جاری ہے۔ بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو پروگرام کے تحت صوبے میں ترقی اور روزگار کا عمل آگے بڑھ رہا ہے، بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کے لیے مجموعی طور پر 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت قائم کردہ آئی ٹی حب سینٹرز میں 8 ہزار طلبہ و طالبات کو تربیت بھی فراہم کی جائے گی۔ بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کو خود مختار بنانے کے لیے ہنر مند افرادی قوت کی تیاری پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔۔

قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے، جے یو آئی سرانان

ملک نازک موڑ پر ہے، مولانا فضل الرحمٰن کا بیانیہ آئین کی بالادستی، ملکی سلامتی اور استحکام کا ضامن ہے

سرانان(بی پی آئی) جمعیت علما اسلام تحصیل سرانان کے امیر مولوی سید محمد رفیق آغا، جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ، سینئر نائب امیر مولوی محمد صادق اور اطلاعات سیکرٹری قاری عطا اللہ شاہ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور جماعت کی مرکزی قیادت کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہیں اور جماعت کے فیصلوں پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک اور اہم صورتحال سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں عوام کی نظریں جمعیت علما اسلام اور اس کی قیادت پر مرکوز ہیں۔ قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمٰن کا بیانیہ ملک کے دفاع، قومی سلامتی، آئین کی بالادستی اور ملکی استحکام کے لیے ہے، جس کا مقصد ملک کو درپیش چیلنجز سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے، رہنماں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ہمیشہ سے ملک میں جمہوریت، آئین و قانون کی بالادستی، اسلامی اقدار کے تحفظ اور عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ موجودہ حالات میں بھی جماعت کی قیادت قومی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا مثبت اور اصولی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکنان اپنے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے جماعت کے پیغام کو عوام تک پہنچائیں گے اور ہر مشکل وقت میں جماعتی نظم و ضبط اور اتحاد کا

ژوب کی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کر دیا گیا

ژوب (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام کے نوجوان ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرتوش شمشاد کی جانب سے ژوب کی مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر یونین کونسلوں کے چیئرمینوں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرتوش شمشاد کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی فنڈز کے تحت فراہم کردہ سامان اور وسائل کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے استعمال کیا جائے

چھتر، قبائلی تنازعات علاقے میں پائیدار امن کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، ایس ایچ او

امن و امان کے قیام کے لیے قبائلی عمائدین اور معززین پولیس سے تعاون کریں، افہام و تفہیم سے مسائل کا حل ممکن

چھتر(بی پی آئی) قبائلی تنازعات چھتر میں امن و امان کے قیام میں رکاوٹ ہیں، تمام قبائلی عمائدین امن کے لیے اپنا کردار ادا کریں، قبائلی جھگڑوں کے حل کے لیے معززین اور ممتاز شخصیات کا تعاون ناگزیر ہے، باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں ایس ایچ او پولیس تھانہ چھتر روشن خان کاسی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کے ایس ایچ او روشن خان کاسی نے کہا ہے کہ چھتر کی سرزمین سرسبز و شاداب اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، تاہم قبائلی تنازعات علاقے میں امن و امان کے قیام اور پائیدار امن کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور قبائلی جھگڑوں کے حل کے لیے تمام معززین، قبائلی عمائدین اور ممتاز شخصیات کو اپنا موثر کردار ادا کرنا چاہیے اور پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہیے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او روشن خان کاسی نے کہا کہ کسی بھی علاقے میں امن و امان کا قیام صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں۔۔

صحبت پور، قبائل کے دو گروہوں میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک، ایک شدید زخمی

فائرنگ کا واقعہ دیرینہ دشمنی کے باعث پیش آیا، لاش و زخمی اسپتال منتقل، پولیس کی روایتی کارروائی تفتیش شروع

صحبت پور(بی پی آئی) ضلع صحبت پور کے تھانہ پہنور سہوزی کی حدود نیو بازار میں گاجانی برادری کے دو مسلح گروہوں کے درمیان خوفناک فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ پہنور سہوزی کی حدود نیو بازار میں سابقہ دیرینہ جاتی اور قبائلی دشمنی کی بنا پر گاجانی برادری کے دو فریقین کے درمیان اچانک فائرنگ شروع ہو گئی۔ فائرنگ کی زد میں آ کر نعیم گاجانی نامی شخص گولی لگنے سے موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ الہو نامی شخص شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی افراد اور انتظامیہ کی مدد سے ہلاک ہونے والے شخص کی لاش اور زخمی کو فوری طبی امداد کے لیے مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فائرنگ کی اصل وجہ فریقین کے درمیان چلی آ رہی پرانی و دیرینہ دشمنی بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ متعلقہ پولیس نے حسب روایت موقع پر پہنچ کر واقعے کی تفتیش و قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

صحبت پور، ضلع بھر میں 18 گھنٹے کی شدید غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

کیسکو انتظامیہ سفید ہاتھی بن گئی، بیمار اور عام صارفین پریشان، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور(بی پی آئی) ضلع صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی جانب سے غیر اعلانیہ شدید لوڈشیڈنگ کا سلسلہ انتہائی ہولناک حد تک بڑھا دیا گیا ہے، جس کے باعث شہری علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران 18، 18 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے جبکہ دیہی علاقوں کے مکین بجلی کی روشنی کو بالکل ترس کر رہ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کیسکو کی غیر پیشہ ورانہ پالیسیوں اور مبینہ یونین سازی کی بدولت محکمے کی کارکردگی شدید متاثر ہوئی ہے، جس کا خمیازہ عام صارفین بھگت رہے ہیں۔ صحبت پور شہر سمیت شاہی واہ فیڈر، حیرین فیڈر، خیر پور، گولو فیڈر اور اظہار خان و جیانی فیڈرز پر روزانہ گھنٹوں بجلی کی معطلی کا سلسلہ جاری ہے۔ کیسکو حکام کی جانب سے روزانہ کبھی پرمٹ، کبھی فورس لوڈشیڈنگ اور کبھی فالٹ کا بہانہ بنا کر بجلی بند رکھی جاتی ہے، جس کے باعث گرمی سے بلبلاتے صارفین اور ہسپتالوں میں زیر علاج شدید بیمار افراد پر بھی کوئی رحم نہیں کھایا جا رہا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ کیسکو اس وقت علاقے کے لیے سفید ہاتھی کا روپ دھار چکی ہے

صرف بیانات سے کرپشن کا خاتمہ ممکن نہیں، مظلوم عوامی تحریک

سرکاری نوکریاں فروخت نہ اٹھانے کا حلف اٹھایا جائے، صوبائی صدر اسلم اچکزئی

کوئٹہ(بی پی آئی) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کہتے ہیں کہ صوبے میں سرکاری نوکریاں نہیں بکتیں، تو بلوچستان کی بیوروکریسی بھی حلف اٹھا کر عوام کو یقین دلائے کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی قسم کی خرید و فروخت اور بدعنوانی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آخر کب تک ایسے دعوؤں اور نعروں کے ذریعے عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی رہے گی؟ اگر حکومت کا موقف درست ہے تو اسے عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا۔ محض بیانات دینے سے نہ کرپشن کا خاتمہ ممکن ہے اور نہ ہی عوام کے تحفظات دور کیے جا سکتے ہیں۔ اسلم اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں کرپشن اور بدعنوانی کے حوالے سے عوامی شکایات اور تحفظات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ ترقی کھوکھلے دعوؤں سے نہیں۔۔


کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور صوبائی سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت قریشی ملاقات کر رہے ہیں

عوامی وسائل پر قبضہ گیری پشتون و بلوچ اقوام کے لیے ناقابلِ قبول ہے، احمد خان

حکمران طبقہ وسائل پر عیاشیوں کے بجائے اقوام کا حق حاکمیت تسلیم کرے، افغان قومی موومنٹ کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے کہا ہے کہ عوامی وسائل پر قبضہ گیری اور حقوق کی غصب ورزی پشتون اور بلوچ اقوام کے لیے قطعی طور پر ناقابل قبول ہے، لہٰذا ریاست کو صحیح سمت پر چلانے کے لیے حکمران طبقہ عوام کے وسائل پر عیاشیاں کرنے کے بجائے ان کا حق حاکمیت اور خود ارادیت تسلیم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز حاجی عبدالوہاب اور حاجی فیض اللہ کی قیادت میں ملنے والے ایک اہم وفد سے افغان ہاس غازی میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ احمد خان نے کہا کہ حکمران اشرافیہ کا یہ دعویٰ بے بنیاد ثابت ہو چکا ہے کہ ریاست ماں کے مانند ہوتی ہے، کیونکہ ہمارے ہاں ہمیشہ عوام کی رائے، خود ارادیت اور حق حاکمیت کے خلاف قدغنیں لگائی جاتی رہی ہیں، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والی تمام اقوام محکومی، مایوسی اور بدحالی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

اوستا محمد، مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم آمد و رفت کے باعث شدید ٹریفک جام، شہری پریشان

اوستا محمد (بی پی آئی) ضلع اوستا محمد کے مرکزی مین بازار میں ہیوی ٹریفک کے راج اور انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث گھنٹوں سے شدید ٹریفک جام ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں، تاجروں اور بالخصوص اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں اور تاجروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت اور غفلت کے باعث ممنوعہ اوقات میں بھی ٹینکین اور ہیوی گاڑیاں مین بازار میں بلا روک ٹوک داخل ہو رہی ہیں، جبکہ مقامی انتظامیہ اس صورتحال سے مکمل طور پر غائب دکھائی دیتی ہے۔ بازار میں ہیوی ٹریفک


کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

جھل مگسی میں تعلیمی اداروں کو ای ایم آئی ایس ٹیبلیٹس فراہم، اسکولوں، اساتذہ اور طلبہ کا ڈیٹا ڈیجیٹلائز کیا جائے گا

گنداواہ (بی پی آئی) پی آئی یو (پی ایم سی) کی جانب سے محکمہ تعلیم جھل مگسی کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کو ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) کے تحت ڈیٹا انٹری کے لیے ٹیبلیٹس فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میڈم قرۃ العین مگسی جبکہ ڈسٹرکٹ فوکل پرسن ای ایم آئی ایس استاد محمد مراد آرائیں نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کوٹڑہ، ہتھیاری، گاجان، گوٹھ صالح محمد گنداواہ اور گوٹھ مشو سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے لیے ٹیبلیٹس فراہم کیے۔ ان ٹیبلیٹس کی فراہمی کا مقصد اسکول پروفائل، ٹیچر پروفائل اور اسٹوڈنٹ پروفائل سے متعلق معلومات کی ڈیٹا انٹری اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل شکل

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا ڈی ایچ کیو اسپتال کا تفصیلی دورہ

ادویات کی شدید قلت دور اور ماہر ڈاکٹرز تعینات کیے جائیں، ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کا حکام بالا سے مطالبات کی منظوری کا مطالبہ

خضدار(بی پی آئی) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میر ادریس زہری میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ، ممتاز احمد اور جمیل احمد سمیت دیگر ارکان شامل تھے۔ اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ استقبال کے بعد ایم ایس شبیر احمد مینگل نے وفد کو اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا۔ وفد نے ایمرجنسی وارڈ، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، چلڈرن وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے روم کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مریضوں سے سہولیات کے بارے میں دریافت بھی کیا۔ دورے کے بعد اسپتال کے کانفرنس روم میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال انتظامیہ اور شہری ایکشن کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں جھالاوان میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر بزن بلوچ، ڈاکٹر علی احمد، ڈاکٹر نذیر احمد ساسولی، پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر رشید غلامانی اور دیگر سینئر ڈاکٹرز اور عملہ بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بجلی صارفین کیلئے 22 اکتوبر (بروز جمعرات) آن لائن کچہری منعقد ہوگی، کیسکو

کوئٹہ(بی پی آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر مرزا اعزاز بیگ 22 اکتوبر 2026 کو (بروز جمعرات) صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک صارفین کی بجلی سے متعلق شکایات ٹیلی فون پر براہ راست سنیں گے۔ کیسکو کے تمام صارفین ٹیلی فون نمبر 0819204013 پر رابطہ کر کے بجلی سے متعلق اپنے مسائل کے حل کیلئے براہ راست چیف ایگزیکٹو آفیسر سے رابطہ کریں۔


ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ادارے برائے خصوصی بچوں کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی محکموں میں سفارش، کرپشن اور آسامیوں کی فروخت عروج پر ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ کے مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی بند کی جائے، جعلی حکومتی اراکین اسمبلی فلور پر بدعنوانیوں کا اعتراف کر رہے ہیں، ایچ ڈی پی

کوئٹہ(بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں صوبائی محکموں میں اقربا پروری، سفارش، آسامیوں کی فروخت اور کرپشن کے دیگر تمام ذرائع کے استعمال، صوبائی اسمبلی کے سیشن کے دوران جعلی حکومتی اراکین کے درمیان ایک دوسرے پر نوکریوں کی فراہمی میں بدعنوانیاں کرنے کی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے قابل، محنتی، مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی کا سلسلہ کئی دہائیوں سے جاری ہے 2019 کے دوران 300 کے قریب کوئٹہ کے درجہ چہارم کے ملازمین کی آسامیاں محکمہ واسا اور پبلک ہیلتھ میں ضلع زیارت، سنجاوی اور ضلع ہرنائی کے لوگ لا کر بھرتی کیے گئے جس کے خلاف اس وقت ایچ ڈی پی کے اراکین نے اسمبلی فلور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے کوئٹہ کے بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی قرار دیا تھا آج بھی وہی سلسلہ شروع ہے گزشتہ 3 سالوں سے کوئٹہ کے نوجوانوں کے ساتھ بدترین زیادتی اور انکی حق تلفی ہو رہی ہے جہاں دوسرے اضلاع کے لوگ درجہ چہارم کی ملازمت کیلئے کوئٹہ کی پوسٹوں پر بھرتی کیے جا رہے ہیں بیان میں کہا گیا کہ 2008 سے شروع ہونے والے تمام محکموں میں ضلع کوئٹہ کی آسامیوں کو چاولوں کے ذریعے پُر کیا جاتا رہا ہے، جس کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔۔

ملتان، 15 سال کے لڑکے کو کچلنے والا ملزم 4 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

ملتان (بی پی آئی) ملتان میں کار کی ٹکر سے 15 سال کے لڑکے کو کچلنے والے مرکزی ملزم کو چار روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے یتیم خانے کی انتظامیہ کو بھی شامل تفتیش کر لیا۔ ترجمان چائلڈ پروٹیکشن بیورو ملتان نے بتایا کہ بچہ جس یتیم خانے میں مقیم تھا وہ یتیم خانہ رجسٹرڈ ہی نہیں۔

کوئٹہ، پاکستان ریلوے ورکرز یونین کا 41 سال بعد اوپن لائن میں سی بی اے ریفرنڈم کے جلد انعقاد کا خیر مقدم

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد لہڑی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین جاوید مینگل، وائس چیئرمین حسن خان، ڈپٹی چیف آرگنائزر اعتشام حمید، ڈپٹی جنرل سیکرٹری عاقل خان لہڑی، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ، سینئر نائب صدر عرفان جان اور دیگر عہدیداران نے ایک اہم مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ مشترکہ بیان میں ڈویژنل رہنماں نے کہا کہ الحمدللہ ! پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کے مرکزی صدر محترم ڈاکٹر بابر خان قادری اور پائی ورکرز یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری محترم محمد نسیم رائی انتھک

بارکھان، رکھنی تا دبہ روڈ تعمیر کے محض چھ ماہ بعد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار

ناقص تعمیراتی میٹریل پر ایکسین بارکھان پر سوالات، عوام کا سڑک کی تکنیکی جانچ اور فوری مرمت کا مطالبہ

بارکھان(بی پی آئی) ضلع بارکھان میں رکھنی سے دبہ کو ملانے والی اہم رابطہ سڑک تعمیر کے محض چھ ماہ کے مختصر عرصے کے اندر ہی شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے، جبکہ نالوں اور پلوں کی جگہ بچھائے گئے پائپ بھی مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں جس کے باعث علاقہ مکینوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک کی اتنی قلیل مدت میں زبوں حالی نے تعمیراتی معیار، ٹھیکیدار کی کارکردگی اور متعلقہ محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس (سی اینڈ ڈبلیو) پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی ذرائع اور شہریوں کے مطابق ایکسین بارکھان کی مبینہ ملی بھگت اور نااہلی کے باعث غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا


کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کچلاک میں صفائی کی نئی مشینری کا جائزہ لے رہے ہیں

مند، مغوی کی فوری بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے، میر فدا حکیم رند

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا آزادی کی جدوجہد نہیں بلکہ بھتہ خوری ہے، سیاسی و سماجی رہنما کا واقعے کے خلاف شدید احتجاج

مند(بی پی آئی) سیاسی و سماجی رہنما میر فدا حکیم رند نے مشیر کلیل بینا مجید کے بھائی کے اغوا کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مغوی کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں میر فدا حکیم رند نے کہا کہ ایک شریف اور معزز شہری کا اغوا نہ صرف انتہائی افسوسناک عمل ہے بلکہ اس سے علاقے میں خوف و ہراس، بدامنی اور عدم تحفظ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ کسی شہری کو اغوا کر کے اس کے اہلخانہ کو ذہنی اذیت میں مبتلا کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ اغوا جیسے واقعات کو کسی بھی صورت قومی یا آزادی کی جدوجہد کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ اگر کسی کا مقصد عوام کے حقوق کا تحفظ اور علاقے کی بہتری ہے تو بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا، اغوا کرنا یا ان کے خاندانوں کو خوف زدہ کرنا اس کا راستہ نہیں ہو سکتا۔ ان کے بقول ایسے واقعات آزادی کی جدوجہد نہیں بلکہ بھتہ خوری اور اغوا برائے تاوان جیسے جرائم کی عکاسی کرتے ہیں، جس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ میر فدا حکیم رند نے کہا کہ مکران اور بلوچستان کے عوام پہلے ہی مختلف مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے میں اغوا، تشدد اور خوف و ہراس کے واقعات عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔

اوستا محمد، ضلعی انتظامیہ کا گراں فروشی اور مہنگائی کے خلاف سخت کریک ڈاؤن جاری

اے سی ماریہ شمعون کی جانب سے سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کے اقدامات پر عوامی حلقوں کا زبردست خراج تحسین

اوستا محمد(بی پی آئی) ضلع اوستا محمد میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مہنگائی اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے سخت اور موثر انتظامی کارروائیاں بلاتعطل جاری ہیں، جس کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے ہیں۔ عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مارکیٹ میں سرکاری ریٹ لسٹ پر من و عن عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کے متحرک اور بروقت اقدامات کو عوامی و سماجی حلقوں کی طرف سے زبردست خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ شہری حلقوں نے اسسٹنٹ کمشنر کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اوستا

ہنگو میں بڑی تباہی کا منصوبہ ناکام، ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا گیا

پشاور(بی پی آئی) ہنگو میں ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی ناکارہ بنا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ہنگو کے علاقے ورسند ہائی سکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی کو پولیس کی بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ایس) ٹیم نے ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او دوآبہ وحید نور خان کی قیادت میں بی

اسلام آباد، جی سکس اور ایچ نائن ہفتہ وار بازار فی الحال نہیں کھل سکیں گے، درخواست مسترد

اسلام آباد(بی پی آئی) کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے ہفتہ وار بازاروں کے اسٹال ہولڈرز کی درخواست مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جی سکس اور ایچ نائن کے ہفتہ وار بازار فی الحال نہیں کھل سکیں گے۔ سی ڈی اے کے خط کے مطابق حفاظتی اقدامات پر سو فیصد عمل درآمد ہونے تک بازار بحال نہیں کیے جائیں گے۔

چھتر، پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کی آٹھویں برسی منائی گئی

جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد دام میں جام شہادت نوش کرنے والے نصیر آباد کے سپوت کی خدمات کو سلام

چھتر(بی پی آئی) پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کی آٹھویں برسی آج منائی جا رہی ہے، وطن کے دفاع میں جان قربان کرنے والے سپوت کو خراج عقیدت جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد دام میں 19 اکتوبر 2018 کو شہید ہوئے، تعلق نصیر آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ سے تھا تفصیلات کے مطابق پاک فوج کی 69 بلوچ رجمنٹ (محافظ) سے وابستہ سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید ولد محمد یوسف کی شہادت کی آٹھویں برسی کے موقع پر ان کی قربانی، فوجی خدمات اور وطن کے دفاع کے لیے دی جانے والی عظیم قربانی کو یاد کیا جا رہا ہے۔ سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید کا تعلق بلوچستان کے ضلع نصیر آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ سے تھا۔ وہ 19 اکتوبر 2018 کو جنوبی وزیرستان کے علاقے احمد وام میں شہید ہوئے تھے پاک فوج کے سپاہی ساجد حسین بھنگر شہید 24 اگست 1997 کو پیدا ہوئے اور پاک فوج میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

اوتھل، 2022 کے تباہ کن سیلاب کے متاثرین 2 سال گزرنے کے بعد بھی مالی امداد سے محروم

ورلڈ بینک فنڈز کے باوجود متعدد خاندان گھروں کی تعمیر کے منتظر، نواب جام کمال اور سرفراز بگٹی سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل(بی پی آئی) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تا حال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گرد و نواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں۔

چھتر، گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ

10 ماہ سے اسکول فعال ہونے کا دعویٰ، آر ٹی ایم ایس رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات، ڈی سی نصیر آباد سے نوٹس کی اپیل

چھتر(بی پی آئی) چھتر فلیجی کے گرلز پرائمری اسکول کو نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ دس ماہ سے اسکول باقاعدگی سے فعال ہونے کا دعویٰ، متعلقہ حکام کی جانب سے نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات اٹھ گئے تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھتر فلیجی میں کیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس حوالے سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی کے ساتھ کھلا اور فعال ہے، تاہم اسے نان فنکشنل قرار دیے جانے کی وجوہات تا حال واضح نہیں ہو سکیں۔ ذرائع کے مطابق اسکول کو نان فنکشنل قرار دیے جانے سے متعلق نہ تو اسکول ٹیچر کو آگاہ کیا گیا اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی اطلاع موصول ہوئی۔ مزید یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران متعلقہ حکام یا آر ٹی ایم ایس (RTMS) کی جانب سے اسکول کا کوئی دورہ نہیں کیا گیا اسکول کی فعالیت سے متعلق سامنے آنے والے دعوؤں کے بعد نگرانی کے نظام اور رپورٹ کی بنیاد پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔۔۔

بنیادی مرکزِ صحت میر حسن میں تعیناتیوں پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

مردوں کے لیے مختص آسامیوں پر خواتین کی مبینہ تقرری پر تحفظات، محکمہ صحت سے قواعد و ضوابط کے مطابق ریکارڈ سامنے لانے کی اپیل

چھتر(بی پی آئی) ضلع نصیر آباد بنیادی مرکز صحت میر حسن میں تعیناتیوں کے طریقہ کار پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ مردوں کے لیے مختص آسامیوں پر خواتین کی تعیناتی اور مرد امیدواروں کی موجودگی کے باوجود انتخابی عمل پر تحفظات؛ محکمہ صحت سے قواعد و ضوابط کے مطابق صورتحال واضح کرنے کی اپیل تفصیلات کے مطابق یونین کونسل میر حسن دولت گھاڑی، تحصیل میر حسن خان کھوسہ، ضلع نصیر آباد میں واقع بنیادی مرکز صحت (BHU) میر حسن میں حالیہ تعیناتیوں کے طریقہ کار سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں معاملے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ تعیناتیوں کے عمل، آسامیوں کی نوعیت، امیدواروں کی اہلیت اور انتخاب کے معیار کا شفاف انداز میں جائزہ لیا جائے۔۔

مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی مستونگ کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

مستونگ کی ترقی، صفائی، سڑکوں کی بحالی اور تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کیا جائے، تاجر رہنما

کوئٹہ (بی پی آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی جانب سے مستونگ کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد، شہر کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد پر زور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی جانب سے مستونگ کی نومنتخب کابینہ، صدر نذیر احمد نورزئی، جنرل سیکرٹری مولوی محمد زکریا شاہوانی اور دیگر عہدیداران اور نگزیب محمد یوسف محمد شفی سمیت پوری کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ نومنتخب کابینہ تاجر برادری کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے مستونگ شہر کی ترقی، خوشحالی اور تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماں نے اپنے بیان میں کہا کہ مستونگ ایک اہم تاریخی اور تجارتی شہر ہے، جہاں تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ شہری سہولیات کی بہتری بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہر میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سڑکوں کی خستہ حالی، تجاوزات، ٹریفک کی روانی، اسٹریٹ لائٹس اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان مسائل کے باعث نہ صرف شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ شہر کی ترقی اور تاجر برادری کی خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی، متعلقہ سرکاری ادارے اور انجمن تاجران مل کر ایک مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دیں، تاکہ شہری مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں۔ متعلقہ حکام کو چاہیے کہ وہ تاجروں اور شہریوں کے جائز مطالبات پر سنجیدگی سے توجہ دیں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تاجر برادری کے حقوق کا تحفظ، کاروباری ماحول کی بہتری، تاجروں کو درپیش مشکلات کے ازالے اور مستونگ شہر کی تعمیر و ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔

پشاور، دیرکالونی میں منہدم ہونیوالی اسکول کی عمارت رہائشی تھی، رپورٹ میں انکشاف

پشاور(بی پی آئی) دیرکالونی میں منہدم ہونے والی نجی اسکول کی عمارت سے متعلق انکشاف ہوا ہے کہ پشاور، دیرکالونی میں منہدم ہونیوالی اسکول کی عمارت رہائشی تھی۔ کیپٹل میٹروپولیٹن گورنمنٹ پشاور کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 15 اکتوبر کو منہدم ہونے والے نجی اسکول کی عمارت رہائشی تھی۔۔

نثار علی ہزارہ کی وفات، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کا گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ(بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی نے سردار نثار علی ہزارہ کے ناگہانی وفات پر انتہائی دکھ، رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردار نثار علی ہزارہ انتہائی شریف النفس، غریب و قوم دوست انسان تھے انہوں نے ہزارہ قوم کی تعلیمی ترقی کیلئے نمایاں کام کر کے کوئٹہ اور صوبے کے لئے مثال قائم کی انکے دور اور تجاویز کی بدولت تعمیر ہونے والے تعلیمی ادارے آج صوبے کے نوجوانوں کی تعلیمی میدان میں بے مثال خدمات انجام دے رہی ہے۔۔


کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے مختلف شخصیات ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی رقم حقیقی مستحق تک پہنچائی جائے، مزدور رہنماؤں کا مطالبہ

تعلیمی وظائف، شادی اور وفات گرانٹ کی سخت شرائط آسان کی جائیں، چائلڈ لیبر کے خاتمے اور حفاظتی اقدامات پر زور

کوئٹہ(بی پی آئی) بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں نے مطالبہ کیا ہے کہ کان مالکان کی جانب سے ورکرز ویلفیئر فنڈ کے لیے جمع کرائے جانے والے دو فیصد مالی تعاون کے ثمرات حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچائے جائیں، مزدوروں کو فلاحی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور تعلیمی وظائف، شادی گرانٹ، وفات گرانٹ اور علاج معالجے کی سہولیات کے حصول کے لیے شرائط اور دستاویزی کارروائی آسان بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی محنت، قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں کا ایک اہم اجلاس ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے دفتر میں پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے سینئر نائب صدر ملک بخت نظر کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلس انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں میر قادر بخش کول کمپنی یونین کے صدر خدائے داد، یو ایم سی یونین کے صدر حاجی سیف اللہ یوسفی، پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے چیف آرگنائزر حاجی عثمان علی، پی ایم ڈی سی یونین کے صدر حبیب اللہ ترین، دکی کول مائنز کے جمعہ خان ناصر، یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین کے نمائندوں، پی ایم ڈی سی سورینج کے صدر محمد شیر، جنرل سیکرٹری امیر خان، حبیب اللہ کول مائنز کے چمن گل سمیت دیگر مزدور رہنماں نے شرکت کی۔

پاکپتن، ٹوٹی پلی اور گندے پانی کے باعث طالبات کو سکول جانے میں مشکلات

پاکپتن (بی پی آئی) چک 20 ایس پی میں گرلز ہائی سکول جانے والی طالبات کو ٹوٹی پلی اور سیوریج کے گندے پانی کے باعث آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ سکول جانے والے راستے پر خستہ حال پلی ٹوٹنے کے باعث سیوریج کا گندا پانی سڑک پر جمع ہو گیا ہے، جس سے طالبات اور راہگیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

چکوال، ہائی وولٹیج تاروں سے کرنٹ لگنے سے 2 خواتین جاں بحق

چکوال (بی پی آئی) چکوال میں ہائی وولٹیج تاروں سے کرنٹ لگنے سے 2 خواتین جاں بحق ہو گئیں۔ پولیس کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ چکوال کے علاقے یاسر آباد میں پیش آیا۔ جاں بحق خواتین میں گھر کی مالکن اور ملازمہ شامل ہیں۔ دونوں خواتین کی میتوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ) ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والی خواتین گھر کی دوسری منزل پر کپڑے دھو رہی تھیں کہ اس دوران لوہے کا جنگلا اٹھاتے ہوئے بجلی کی تاروں کی زد میں آ گئیں۔

سول ہسپتال ظہور خان میموریل انتظامی نااہلی اور سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث مسائل کا شکار

لیڈی ڈاکٹرز کی عدم موجودگی اور ادویات کے فقدان پر عوامی تشویش، صوبائی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت سے انکوائری کا مطالبہ

صحبت پور(بی پی آئی) ضلع صحبت پور کا واحد سول ہسپتال ظہور خان میموریل انتظامی بے حسی، عملے کی شدید قلت اور بنیادی طبی سہولیات کے فقدان کے باعث عوام کے لیے سہولت کے بجائے پریشانی کا ذریعہ بن چکا ہے، جہاں ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے حکام کو گمراہ کرنے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور کے سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کی وجہ سے لیڈی ہیلتھ ورکرز سے کام لیا جا رہا ہے۔۔


صوبائی سیکرٹری بہبود آبادی ظفر علی بلیدی، ڈی جی غلام مصطفیٰ، سعدیہ عطاء، ڈاکٹر امیر محمد ایوب کاکڑ، جمعہ خان، ناصر خان اور دیگر محکمہ بہبود آبادی بلوچستان اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے ٹیکنیکل مشاورتی ایف پی 2030 ورکنگ گروپ سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA

ادارتی صفحہ

روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

Email: Azanesaher@gmail.com

مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ

پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

محفوظ ماحول کی فراہمی

کامران سلیم اکرم

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی اطلاعات نہایت تشویش ناک اور قابل مذمت ہیں۔ شہری ہوائی اڈے اور غیر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانا نہ صرف انسانی جانوں کے لیے سنگین خطرہ ہے بلکہ بین الاقوامی قوانین، علاقائی استحکام اور عالمی فضائی سفر کے تحفظ سے متعلق بنیادی اصولوں کے بھی منافی ہے۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق اس حملے میں ایک پاکستانی سمیت متعدد افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہوئے، جبکہ ہوائی اڈے کی عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ اگر ان اطلاعات کی تصدیق ہوتی ہے تو یہ واقعہ اس امر کی یاد دہانی ہے کہ تنازعات میں طاقت کے استعمال کے نتائج سرحدوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کی قیمت عام شہریوں کو بھی اپنی جانوں اور مستقبل سے ادا کرنا پڑتی ہے۔

سعودی عرب محض مشرق وسطیٰ کا ایک اہم ملک نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے غیر معمولی مذہبی، روحانی اور جذباتی اہمیت رکھتا ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی سرزمین ہونے کے باعث سعودی عرب سے مسلمانوں کا قلبی تعلق نسل، زبان، قومیت اور جغرافیائی فاصلے سے بالاتر ہے۔ ہر سال دنیا کے مختلف ممالک سے لاکھوں مسلمان حج اور عمرے کی سعادت حاصل کرنے کے لیے وہاں پہنچتے ہیں۔ اس لیے سعودی عرب کی سلامتی، حرمین شریفین کا تحفظ اور وہاں آنے والے زائرین کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی پوری مسلم دنیا کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم اس جذباتی وابستگی کے ساتھ یہ اصول بھی پیش نظر رہنا چاہیے کہ مذہبی مقامات، شہری آبادیوں اور غیر فوجی تنصیبات کا تحفظ عالمی انسانی ذمہ داری ہے اور کسی بھی فریق کو سیاسی یا عسکری اختلافات کی بنیاد پر بے گناہ انسانوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے کا حق حاصل نہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق ریاض ایئرپورٹ پر مبینہ حملے کو محض ایک عسکری کارروائی سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہوائی اڈے جدید ریاست کے اہم شہری مراکز میں شمار ہوتے ہیں، جہاں مسافر، عملہ، مختلف ممالک کے شہری اور بین الاقوامی پروازوں سے وابستہ افراد موجود ہوتے ہیں۔ ایسے مقام کو نشانہ بنانے سے انسانی جانوں کو لاحق خطرات کے علاوہ فضائی آمد و رفت، تجارتی سرگرمیوں اور علاقائی رابطوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اگر شہری تنصیبات کو تنازعات میں دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کیا جانے لگا تو اس سے عالمی سطح پر عدم تحفظ کا دائرہ مزید وسیع ہوگا۔ اسی لیے اس واقعے کی غیر مبہم مذمت، حقائق کی شفاف تحقیقات اور مستقبل میں ایسے حملوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے حملے کی شدید مذمت اور سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے عزم کا اعادہ پاکستان اور سعودی عرب کے دیرینہ تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے روابط صرف سفارتی تعلقات تک محدود نہیں بلکہ مذہبی وابستگی، باہمی احترام، اقتصادی تعاون اور عوامی سطح پر گہرے اعتماد سے بھی عبارت ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دہائیوں پر محیط تعلقات نے مختلف ادوار میں سیاسی اور اقتصادی حالات کے باوجود اپنی اہمیت برقرار رکھی ہے۔ پاکستان میں سعودی عرب کے لیے خیر سگالی کے جذبات اور سعودی معاشرے میں پاکستانیوں کی موجودگی ان روابط کو مزید مضبوط بناتی ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانے کی مذمت بھی اس اصول کی توثیق ہے کہ غیر فوجی تنصیبات پر حملوں کو کسی صورت معمول کی کارروائی نہیں سمجھنا چاہیے۔ ایسے واقعات میں متاثرین کی قومیت سے قطع نظر انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح ہونا چاہیے۔

حملے میں کسی پاکستانی شہری کی شہادت کی اطلاع پاکستانی عوام کے لیے خصوصی دکھ کا باعث ہے، لیکن اس سانحے کا بنیادی انسانی پہلو اس سے کہیں وسیع ہے۔ ہر جاں بحق شخص ایک خاندان کا سہارا، کسی ماں باپ کی امید اور کسی گھر کی خوشیوں کا حصہ ہوتا ہے۔ سینکڑوں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی اس بات کی متقاضی ہیں کہ متاثرین کو فوری طبی امداد، ضروری سہولتیں اور ہر ممکن انسانی تعاون فراہم کیا جائے۔

پاکستان کے لیے یہ صورت حال سفارتی، دفاعی اور معاشی اعتبار سے بھی اہم ہے۔ ملک کو پہلے ہی داخلی سلامتی کے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات، سرحدی صورت حال، افغانستان سے متعلق سکیورٹی خدشات اور بھارت کے ساتھ تعلقات کی پیچیدگیاں قومی پالیسی میں احتیاط اور دانش مندی کی ضرورت بڑھاتی ہیں۔ دوسری جانب معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوام کو مہنگائی کے دباؤ سے نکالنے کے لیے بھی پرامن علاقائی ماحول ضروری ہے۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے سے توانائی کی قیمتوں، تیل کی ترسیل، تجارت، فضائی سفر اور ترسیلات زر سمیت کئی شعبے متاثر ہو سکتے ہیں۔ پاکستان جیسے ملک کے لیے ایسے ممکنہ اثرات کو نظر انداز کرنا دانش مندی نہیں ہوگی۔ سعودی عرب کی سلامتی کے لیے پاکستان کی حمایت اور علاقائی کشیدگی کم کرنے کی کوششیں ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک متوازن خارجہ پالیسی کے دو اہم پہلو ہیں۔ پاکستان کو اپنے دوطرفہ تعلقات، معاہداتی ذمہ داریوں، قومی مفادات اور زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرنے چاہئیں۔

معاشی استحکام کی جانب پیش رفت

شیرزمان خان

پاکستان کی معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے، کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے، ٹیکس نظام میں شفافیت لانے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے مختلف شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے حالیہ اجلاسوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے قرضوں کا حجم دوگنا کرنے، پیداواری شعبوں میں ٹیکس نگرانی کا خودکار نظام مکمل کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کو عالمی معیار کا مرکز بنانے کی ہدایات اسی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ ان اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت معاشی ترقی کو محض محصولات میں اضافے تک محدود رکھنے کے بجائے کاروباری وسعت، سرمایہ کاری، روزگار اور جدید صنعتی نظام کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم ان منصوبوں کی اصل کامیابی کا تعین ان کے عملی نتائج، عوامی فائدے اور کاروباری طبقے کو حاصل ہونے والی سہولتوں سے ہوگا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی معاشی حکمت عملی کے تین اہم پہلو نمایاں ہیں۔ پہلا، قومی خزانے کے محصولات میں اضافے کے لیے ٹیکس چوری اور بے ضابطگیوں کی روک تھام؛ دوسرا، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو مالی معاونت فراہم کر کے معاشی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنا؛ اور تیسرا، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے جدید شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے مستقبل کی معیشت کے لیے بنیادیں مضبوط بنانا۔ یہ تینوں شعبے ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ٹیکس نظام منصفانہ ہو، کاروبار کو سرمایہ میسر آئے اور نوجوانوں کو جدید مہارتیں حاصل ہوں تو ملکی پیداوار میں اضافے، برآمدات کے فروغ اور روزگار کی فراہمی کے امکانات بہتر ہو سکتے ہیں۔

پاکستان میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار معیشت کا اہم حصہ ہیں۔ دکانیں، چھوٹی صنعتیں، گھریلو کاروبار، زرعی پیداوار سے وابستہ سرگرمیاں، دستکاری، خدمات اور نئی ٹیکنالوجی پر مبنی ادارے لاکھوں افراد کے معاشی مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان کاروباروں کی ایک بڑی مشکل سرمایہ تک محدود رسائی ہے۔ بہت سے باصلاحیت افراد کاروبار شروع کرنے یا پہلے سے قائم کاروبار کو وسعت دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن مناسب مالی وسائل، کاروباری رہنمائی اور بینکاری سہولتوں کی کمی ان کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ ایسے حالات میں چھوٹے کاروباروں کے لیے قرضوں کی دستیابی بڑھانا ایک اہم معاشی قدم قرار دیا جا سکتا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ 2028ء تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے قرضوں کی مجموعی مالیت ایک اعشاریہ ایک ٹریلین روپے سے بڑھا کر دو اعشاریہ دو ٹریلین روپے کر دی جائے۔ اس ہدف کے حصول سے کاروباری شعبے کو مالی معاونت فراہم کرنے کے امکانات وسیع ہو سکتے ہیں۔ اس اقدام کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ چھوٹے کاروبار نسبتاً کم سرمایہ کاری سے مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے، صارفین کی ضروریات پوری کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو بڑے شہروں سے باہر پھیلانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق قرضوں کے حجم میں اضافہ اسی وقت حقیقی معاشی تبدیلی کا ذریعہ بنے گا جب اس سہولت سے بڑے اور مستحکم کاروباروں کے ساتھ نئے کاروباری افراد، خواتین، ہنرمند نوجوانوں اور پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے۔ قرض حاصل کرنے کے طریقہ کار کو آسان، شفاف اور قابل فہم بنانا ضروری ہے۔ بینکوں کی شرائط، ضمانتوں کے تقاضے اور درخواستوں کی پیچیدگیاں بہت سے چھوٹے کاروباری افراد کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں۔ حکومت اگر اس ہدف کے ساتھ عملی رہنمائی، کاروباری تربیت اور موزوں مالی سہولتوں کو یکجا کر دے تو اس کے نتائج زیادہ دور رس ہو سکتے ہیں۔

اسی تناظر میں سمیڈا کو ایک مرکزی پلیٹ فارم میں تبدیل کرنے کا منصوبہ اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم نے ادارے میں جاری اصلاحات کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے خواہش مند افراد کو تربیت دینے، انہیں بینکوں سے رابطے میں سہولت فراہم کرنے اور کاروباری منصوبوں کی تیاری میں رہنمائی دینے پر زور دیا ہے۔ اس نوعیت کا نظام کاروباری افراد کو محض قرض لینے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کامیاب کاروبار چلانے کی صلاحیت بھی فراہم کر سکتا ہے۔

حکومت کی جانب سے مختلف شعبوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے قیام کے لیے فزیبلٹی مطالعات متعلقہ ماہرین سے تیار کروانے اور انہیں مقامی زبانوں میں دستیاب بنانے کی ہدایت بھی قابل توجہ ہے۔ کاروبار شروع کرنے والے بہت سے افراد کے پاس سرمایہ کاری کا جذبہ تو ہوتا ہے، مگر انہیں مارکیٹ کی طلب، لاگت، خام مال، منافع، رسد اور کاروباری خطرات کے بارے میں مکمل معلومات نہیں ہوتیں۔ قابل عمل مطالعات کی دستیابی سے وہ بہتر فیصلے کر سکیں گے اور محدود سرمایہ غلط منصوبوں میں ضائع ہونے سے بچ سکتا ہے۔ اگر ان مطالعات میں مقامی وسائل، زرعی پیداوار، دستکاری، چھوٹی صنعتوں اور ڈیجیٹل خدمات کے امکانات کو بھی مناسب جگہ دی جائے تو دور دراز علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی پر وزیراعظم کی توجہ بھی اسی معاشی تصور کا حصہ ہے۔ بڑے شہروں کی جانب نقل مکانی کی ایک وجہ مقامی سطح پر روزگار اور کاروبار کے محدود مواقع ہیں۔ اگر چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں میں کاروبار کے قیام کے لیے قرض، تربیت، منڈیوں تک رسائی اور بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں تو مقامی آبادی کو اپنے علاقوں میں باعزت روزگار کمانے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بڑے شہروں پر آبادی کا دباؤ کم ہوگا بلکہ علاقائی ترقی میں توازن پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ معاشی اصلاحات کا دوسرا اہم پہلو ٹیکس نظام کی بہتری ہے۔ وزیراعظم نے پیداواری شعبوں میں سیلز ٹیکس کے لیے پیداوار کی نگرانی کا خودکار نظام رواں برس کے اختتام تک مکمل فعال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس منصوبے کے تحت مختلف صنعتوں میں کیمروں اور جدید آلات کی مدد سے پیداوار کی نگرانی کی جائے گی، تاکہ تیار ہونے والی اشیا اور ان سے متعلق ٹیکس واجبات کا بہتر اندازہ لگایا جا سکے۔ اس نظام کا بنیادی مقصد ٹیکس چوری کی روک تھام، محصولات میں شفافیت اور قومی خزانے کو اس آمدن کی فراہمی ہے جو قانون کے مطابق حکومت کا حق بنتی ہے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ چینی، سیمنٹ، تمباکو، ٹائلز اور کھاد کے شعبوں میں نگرانی کا نظام نصب کیا جا چکا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل، پیک شدہ پانی، جوس اور دودھ سمیت دیگر شعبوں میں بھی اس کی تنصیب جاری ہے۔ مزید برآں اسٹیل، پولٹری، ٹائرز، چائے، گھریلو برقی آلات، چمڑے، کاغذ و بورڈ اور تیل و گھی کے شعبوں کے لیے آلات کی خریداری اور تنصیب کا عمل مقررہ اوقات میں مکمل کرنے کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ ان شعبوں میں نگرانی کا نظام 31 دسمبر 2026ء تک مکمل فعال ہو جائے۔

اس پیش رفت کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ٹیکس انتظامیہ اور کاروباری اداروں کے درمیان براہ راست انسانی مداخلت کم کی جا سکتی ہے۔ خودکار نگرانی سے پیداوار کے ریکارڈ میں شفافیت بڑھنے اور معلومات کی بنیاد پر ٹیکس واجبات کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے ساتھ نظام کی درستگی، ڈیٹا کے تحفظ اور یکساں نفاذ کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے، تاکہ کسی کاروبار کے ساتھ غیر ضروری امتیاز نہ ہو اور قانونی تقاضے پورے کرنے والے اداروں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

وزیراعظم نے واضح کیا ہے کہ صارفین سے سیلز ٹیکس وصول کر کے اسے قومی خزانے میں جمع کرانے کے بجائے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ یہ مؤقف ٹیکس نظام میں جواب دہی کے اصول کو نمایاں کرتا ہے۔ سیلز ٹیکس بالآخر صارف ادا کرتا ہے، اس لیے اس رقم کی غیر قانونی روک تھام عوامی اعتماد اور ریاستی محصولات، دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ تاہم ٹیکس چوری کی روک تھام کے ساتھ کاروباری برادری کے جائز تحفظات سننا اور قانون پر یکساں عمل درآمد بھی ضروری ہے۔ ایک شفاف اور منصفانہ نظام ہی حکومت اور کاروباری طبقے کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

اجلاس میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین برس کے دوران حکومتی اقدامات کے نتیجے میں ایک اعشاریہ تین ٹریلین روپے کا اضافی ٹیکس جمع کیا گیا، جو ٹیکس وصولی میں چالیس فیصد اضافے کے برابر بتایا گیا۔ یہ پیش رفت محصولات بڑھانے کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کی اصلاحاتی ٹیم کی محنت کو سراہتے ہوئے ٹیکس وصولی اور ملک کی مجموعی ٹیکس استعداد کے درمیان فرق کا جامع جائزہ پیش کرنے پر بھی پذیرائی کی۔ اس سلسلے میں آئندہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے، غیر دستاویزی معاشی سرگرمیوں کو قانونی دائرے میں لایا جائے اور محصولات میں اضافے کا بوجھ صرف پہلے سے ٹیکس ادا کرنے والے طبقات پر نہ پڑنے دیا جائے۔ وزیراعظم کی جانب سے سیمنٹ کے شعبے میں نگرانی کے نظام کی آڈٹ رپورٹ کو سراہنا اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کو دوسرے شعبوں میں بھی اس نظام کی مؤثریت کا آڈٹ کرنے کی ہدایت دینا اس امر کی اہمیت واضح کرتا ہے کہ ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات کی آزادانہ جانچ ضروری ہے۔ صرف آلات نصب کرنا کافی نہیں؛ یہ دیکھنا بھی لازم ہے کہ ان سے ٹیکس وصولی میں کتنی بہتری آئی، پیداوار کے ریکارڈ میں کتنی شفافیت پیدا ہوئی اور انتظامی اخراجات کے مقابلے میں کیا نتائج حاصل ہوئے۔ کارکردگی کی باقاعدہ جانچ سے اصلاحاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

معاشی ترقی کا تیسرا اہم میدان انفارمیشن ٹیکنالوجی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کو عالمی معیار کا ٹیکنالوجی مرکز بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور مالیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کرنے پر زور دیا ہے۔ موجودہ عالمی معیشت میں ڈیجیٹل خدمات، سافٹ ویئر، مصنوعی ذہانت اور مالیاتی ٹیکنالوجی کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

کاروبار اور روزگار کے نئے امکانات

شیرزمان خان

پاکستان کی معیشت کو مستحکم بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے، ٹیکس نظام میں شفافیت لانے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے مختلف شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی حالیہ ہدایات میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے قرضوں کا حجم دو اعشاریہ دو ٹریلین روپے تک بڑھانے، پیداواری شعبوں میں ٹیکس نگرانی کا خودکار نظام مکمل کرنے اور دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کو عالمی معیار کا ٹیکنالوجی مرکز بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ یہ اقدامات معاشی پالیسی کو کاروبار، سرمایہ کاری، محصولات اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی عکاسی کرتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق معاشی پالیسیوں کے حوالے سے اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کی مسلسل توجہ اور مختلف شعبوں میں اہداف مقرر کرنا اس امر کا اظہار ہے کہ حکومت معاشی استحکام کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھے ہوئے ہے۔ تاہم اس اعتماد کو پائیدار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ پالیسی اعلانات کے ساتھ عملی پیش رفت بھی نظر آئے اور ان کے ثمرات کاروباری طبقے، نوجوانوں اور عام شہری تک پہنچیں۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف مقامی سطح پر روزگار پیدا کرتے ہیں بلکہ چھوٹی صنعتوں، خدمات، دستکاری اور نئے کاروباری منصوبوں کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کو وسعت بھی دیتے ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ 2028ء تک ان کاروباروں کے لیے قرضوں کی مجموعی مالیت ایک اعشاریہ ایک ٹریلین روپے سے بڑھا کر دو اعشاریہ دو ٹریلین روپے کی جائے۔ اس ہدف سے کاروباری افراد کو سرمایہ فراہم کرنے اور نئی معاشی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس منصوبے کی کامیابی کا انحصار صرف قرضوں کے مجموعی حجم پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہوگا کہ مالی سہولتیں مستحق کاروباری افراد تک کس حد تک پہنچتی ہیں۔ خواتین، ہنرمند نوجوانوں، نئے کاروباری افراد اور پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو قرضوں تک آسان رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح درخواستوں کے طریقہ کار کو سادہ بنانے، مناسب کاروباری رہنمائی دینے اور چھوٹے کاروباروں کے لیے قابل عمل منصوبے تیار کرنے میں سمیڈا کا کردار اہم ہو سکتا ہے۔ اگر مالی معاونت کے ساتھ تربیت اور مارکیٹ تک رسائی بھی میسر ہو تو کاروباروں کے پائیدار ہونے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ معاشی اصلاحات کا دوسرا اہم پہلو ٹیکس نظام کی شفافیت ہے۔ وزیراعظم نے پیداواری شعبوں میں سیلز ٹیکس کے لیے خودکار نگرانی کا نظام رواں سال کے اختتام تک مکمل فعال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چینی، سیمنٹ، تمباکو، ٹائلز اور کھاد سمیت بعض شعبوں میں یہ نظام نصب کیا جا چکا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل، پیک شدہ پانی، جوس، دودھ اور دیگر صنعتوں میں اس کی تنصیب کا عمل جاری ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ متعلقہ شعبوں میں نگرانی کا نظام 31 دسمبر 2026ء تک مکمل فعال ہو جائے۔

جدید آلات اور خودکار نظام کے ذریعے پیداوار کا درست ریکارڈ مرتب کرنے، ٹیکس چوری روکنے اور قومی خزانے کے محصولات میں اضافے میں مدد مل سکتی ہے۔ وزیراعظم نے بھی واضح کیا ہے کہ صارفین سے وصول کیا جانے والا سیلز ٹیکس قومی خزانے میں جمع ہونا چاہیے۔ یہ معاملہ محض سرکاری آمدن تک محدود نہیں، بلکہ کاروباری شفافیت اور عوامی اعتماد سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ تاہم ٹیکس اصلاحات کے ساتھ یہ یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ قانون کی پابندی کرنے والے کاروبار غیر ضروری انتظامی مشکلات کا شکار نہ ہوں اور تمام شعبوں پر یکساں اصول لاگو کیے جائیں۔ اجلاس میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین برس کے دوران حکومتی اقدامات کے نتیجے میں ایک اعشاریہ تین ٹریلین روپے اضافی ٹیکس جمع کیا گیا۔ اس پیش رفت کے باوجود ٹیکس نظام کی بہتری کے لیے مزید اقدامات درکار ہیں۔ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا، غیر دستاویزی معاشی سرگرمیوں کو قانونی دائرے میں لانا اور محصولات کا بوجھ صرف پہلے سے ٹیکس ادا کرنے والوں تک محدود نہ رہنے دینا اہم تقاضے ہیں۔ نگرانی کے خودکار نظام کی افادیت جانچنے کے لیے باقاعدہ آڈٹ اور قابل پیمائش نتائج بھی ضروری ہیں، تاکہ معلوم ہو سکے کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے ٹیکس وصولی اور شفافیت میں حقیقی طور پر کتنی بہتری آئی ہے۔ حکومت کی معاشی حکمت عملی کا تیسرا نمایاں پہلو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کا فروغ ہے۔ وزیراعظم نے دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے اور نوجوانوں کو آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور مالیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں جدید مہارتیں فراہم کرنے پر زور دیا ہے۔ عالمی معیشت میں ڈیجیٹل خدمات اور ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیش نظر پاکستان کے لیے یہ شعبہ روزگار اور برآمدات میں اضافے کے نئے امکانات رکھتا ہے۔ دانش آئی ٹی پارک کو تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان رابطے کا مؤثر مرکز بنانے سے نوجوانوں کو عملی تربیت، نئے کاروباروں کو رہنمائی اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کو باہمی تعاون کے مواقع مل سکتے ہیں۔

خیبر پختونخوا میں پائیدار امن کی جانب پیش رفت

اختر سلیم خان

خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے، دہشت گردی کے مؤثر تدارک اور پولیس و محکمہ انسداد دہشت گردی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کا آغاز ایک اہم پیش رفت ہے۔ صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں پولیس اور سی ٹی ڈی کو جدید اسلحہ، ضروری آلات، گاڑیاں اور دیگر وسائل فراہم کرنے کے فیصلے، جبکہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے خیبر پختونخوا پولیس کو دس بکتر بند گاڑیاں فراہم کرنے کا اقدام اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے اداروں کی عملی صلاحیت بڑھانے کی ضرورت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ تاہم دہشت گردی جیسے پیچیدہ مسئلے کا حل محض اسلحے، گاڑیوں اور مالی وسائل کی فراہمی تک محدود نہیں۔ اس کے لیے تربیت یافتہ نفری، جدید تفتیشی نظام، مؤثر انٹیلی جنس، ادارہ جاتی ہم آہنگی، عوامی تعاون اور متاثرہ علاقوں کی معاشی و سماجی ترقی کو یکساں اہمیت دینا ہوگی۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق خیبر پختونخوا میں پائیدار امن کا قیام نہ صرف صوبے کے عوام کی بنیادی ضرورت ہے بلکہ قومی سلامتی، ملکی معیشت اور پاکستان کے مستقبل سے بھی براہ راست وابستہ ہے۔ طویل عرصے سے دہشت گردی کے اثرات برداشت کرنے والے عوام اب ایسے اقدامات کے منتظر ہیں جن کے نتیجے میں ان کی روزمرہ زندگی معمول پر آئے، کاروباری سرگرمیاں بحال ہوں، بچوں کو بلاخوف تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں اور شہریوں کو اپنی جان و مال کے تحفظ کا حقیقی احساس ہو۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ موجودہ فیصلوں کو وقتی ردعمل کے بجائے ایک جامع، مستقل اور قابل پیمائش حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، کور کمانڈر پشاور اور اعلیٰ سول و عسکری حکام کی شرکت اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کامیابی کے لیے ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ناگزیر ہے۔ اجلاس میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رکھنے، پولیس اور سی ٹی ڈی کی استعداد بڑھانے، جدید آلات اور اسلحہ فراہم کرنے اور امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ان فیصلوں کی اصل اہمیت اس وقت سامنے آئے گی جب ان پر بروقت عمل درآمد ہوگا اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی میں واضح بہتری دکھائی دے گی۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ فوج اور دیگر سکیورٹی ادارے مشکل حالات میں اہم ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں، لیکن شہری علاقوں میں امن برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی، شواہد جمع کرنے، ملزمان کی گرفتاری اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک فعال اور جدید پولیس نظام ضروری ہے۔ اگر پولیس کے پاس مطلوبہ حفاظتی ساز و سامان، جدید مواصلاتی ذرائع، مناسب گاڑیاں اور تربیت یافتہ اہلکار موجود نہ ہوں تو اس کے لیے دہشت گردی کے بدلتے ہوئے طریقوں کا مؤثر مقابلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دس بکتر بند گاڑیوں کی فراہمی اسی تناظر میں ایک اہم قدم ہے۔ ایسے علاقوں میں جہاں پولیس کو مسلح حملوں، بارودی مواد اور گھات لگا کر کیے جانے والے حملوں جیسے خطرات کا سامنا ہو، بکتر بند گاڑیاں اہلکاروں کی نقل و حرکت اور بعض کارروائیوں کے دوران ان کے تحفظ میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ تاہم ان گاڑیوں کی افادیت اسی وقت پوری طرح سامنے آئے گی جب انہیں ضرورت کے مطابق حساس علاقوں میں تعینات کیا جائے، ان کے استعمال کے لیے تربیت فراہم کی جائے، مرمت اور دیکھ بھال کا مناسب انتظام ہو اور متعلقہ اہلکاروں کو جدید حفاظتی طریقوں سے آگاہ کیا جائے۔

یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ دس گاڑیوں کی فراہمی پورے صوبے کی سکیورٹی ضروریات کا مکمل حل نہیں۔ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں جغرافیائی حالات، آبادی، سرحدی صورت حال اور خطرات کی نوعیت ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ اس لیے وسائل کی تقسیم زمینی حقائق اور خطرات کی درجہ بندی کے مطابق ہونی چاہیے۔ جہاں زیادہ خطرات ہوں وہاں اضافی حفاظتی انتظامات، بہتر نگرانی، فوری رسپانس کی سہولت اور مضبوط مواصلاتی نظام فراہم کیا جائے۔ اس کے ساتھ پولیس اسٹیشنوں کی ضروریات، نفری کی دستیابی، اسلحے کی حالت اور تربیتی معیار کا بھی باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق موجودہ اقدامات کی کامیابی کا انحصار صرف نئے وسائل کی فراہمی پر نہیں بلکہ گزشتہ برسوں میں پیدا ہونے والی انتظامی اور تکنیکی کمزوریوں کے ازالے پر بھی ہے۔ اگر پولیس کی تربیت، جدید ٹیکنالوجی تک رسائی، تفتیشی صلاحیت اور ادارہ جاتی منصوبہ بندی میں طویل عرصے سے موجود خلا کو دور کرنا ہے تو اس کے لیے وقت، مسلسل سرمایہ کاری اور سیاسی عزم درکار ہوگا۔ ان کمزوریوں کو چند ہفتوں یا مہینوں میں ختم کرنے کی توقع حقیقت پسندانہ نہیں، لیکن واضح ترجیحات، مؤثر نگرانی اور مستقل پیش رفت کے ذریعے صورت حال بہتر بنائی جا سکتی ہے۔

گورنر فیصل کریم کنڈی نے پولیس اور محکمہ انسداد دہشت گردی کی استعداد بڑھانے، پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر لانے اور دہشت گردی میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے خاندانوں کے لیے امدادی پیکیج میں اضافے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ یہ معاملات محض انتظامی سہولتوں سے متعلق نہیں بلکہ اہلکاروں کے حوصلے، پیشہ ورانہ کارکردگی اور ادارے پر اعتماد سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اہلکار اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر فرائض انجام دیتے ہیں۔ ایسے میں ان کی تنخواہوں، علاج، رہائش، بچوں کی تعلیم اور شہدا کے خاندانوں کی کفالت پر توجہ دینا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ مناسب معاوضہ اور بہتر سہولتیں اہلکاروں کی کارکردگی پر مثبت اثر ڈال سکتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ میرٹ، احتساب اور پیشہ ورانہ نظم و ضبط کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ بھرتیوں میں شفافیت، ترقی کے منصفانہ مواقع، تربیتی معیار میں بہتری اور سیاسی مداخلت سے حتی الامکان تحفظ پولیس کو ایک مضبوط اور قابل اعتماد ادارہ بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔

اسی طرح محکمہ انسداد دہشت گردی کو جدید تحقیقاتی آلات، ڈیجیٹل شواہد کے تجزیے، مالیاتی سراغ رسانی اور جرائم پیشہ نیٹ ورکس کی شناخت کے لیے ضروری مہارتیں فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

گورنر کے مطابق صوبائی پولیس نے 42 ارب روپے کی ضروریات ظاہر کی تھیں، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے تمام ضروری وسائل فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے۔ اس مطالبے کی تفصیلات اور دستیاب بجٹ کے درمیان فرق کو شفاف طریقے سے سامنے لانا چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ فوری طور پر کن شعبوں کو وسائل درکار ہیں اور کن ضروریات کو مرحلہ وار پورا کیا جا سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ تمام اخراجات ایک ہی وقت میں کیے جائیں، لیکن ہر ترجیح کے لیے واضح منصوبہ، مقررہ مدت اور نتائج کی جانچ کا نظام ہونا چاہیے۔ مالی وسائل کے مؤثر استعمال سے نہ صرف پولیس کی صلاحیت بڑھے گی بلکہ قومی خزانے پر غیر ضروری بوجھ ڈالے بغیر بہتر نتائج حاصل کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ امن کے قیام کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان ہم آہنگی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کے لیے ضروری ہے۔ اس تعاون کو خوش آئند قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ داخلی سلامتی جیسے حساس معاملے میں اختلافات اور باہمی الزام تراشی سے زیادہ اہم عوام کا تحفظ ہے۔ وفاقی حکومت وسائل اور قومی سطح کی پالیسی میں معاونت فراہم کر سکتی ہے، جبکہ صوبائی حکومت مقامی انتظامیہ، پولیس، ترقیاتی اداروں اور عوام کے ساتھ رابطے کے ذریعے ان اقدامات کو مؤثر بنا سکتی ہے۔

تاہم وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون کو کسی ایک اجلاس یا سیاسی بیان تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ باقاعدہ اجلاس، مشترکہ اہداف، معلومات کے تبادلے، فوری فیصلوں اور پیش رفت کی نگرانی کے لیے ایک مستقل طریقہ کار وضع کیا جائے۔ اس سے نہ صرف انتظامی تاخیر کم ہوگی بلکہ کسی واقعے کے بعد ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالنے کے بجائے اس کی وجوہات کا تعین اور اصلاحی اقدامات کرنا بھی آسان ہوگا۔ دہشت گردی کے خلاف کامیابی کا پیمانہ سیاسی بیانات کی شدت نہیں بلکہ محفوظ علاقوں، کم ہوتے حملوں، مؤثر تفتیش اور شہریوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی صورت میں سامنے آنا چاہیے۔

گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبے کی پالیسی اسلام آباد سے طے ہوگی، جبکہ گورنر راج یا ایمرجنسی کو آخری آپشن قرار دیا ہے۔ اس معاملے میں ضروری ہے کہ قومی سلامتی کے تقاضوں کے ساتھ آئینی حدود، جمہوری عمل اور صوبائی انتظامی ڈھانچے کا بھی خیال رکھا جائے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی اور آئینی نظام کا تسلسل ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ ایک مستحکم ریاست وہی ہوتی ہے جو خطرات کا مقابلہ کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی اور شہری حقوق کو برقرار رکھے۔ کسی بھی غیر معمولی انتظامی اقدام پر بحث کرتے وقت قانونی تقاضوں، زمینی صورت حال اور ممکنہ نتائج کو سامنے رکھنا چاہیے۔ اصل ترجیح ایسی پالیسی ہونی چاہیے جو امن قائم کرنے کے ساتھ عوامی اعتماد کو بھی مضبوط کرے۔

اس ضمن میں سابقہ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی اور ماضی میں سکیورٹی کے لیے مختص وسائل کے استعمال کا جائزہ بھی اہم ہے۔ گورنر نے گزشتہ تیرہ برس کے دوران پیدا ہونے والی خرابیوں اور قومی مالیاتی کمیشن کے تحت ملنے والی رقوم کے استعمال کے بارے میں سوالات اٹھائے ہیں۔ ان سوالات کا جواب سیاسی بحث سے آگے بڑھ کر شفاف مالیاتی جائزے، آڈٹ اور قابل تصدیق اعداد و شمار کی صورت میں سامنے آنا چاہیے۔ اگر پولیس اسٹیشنوں، تربیتی اداروں، جدید آلات اور نفری کی ضروریات پوری نہیں ہوئیں تو اس کی وجوہات کا تعین کیا جائے۔ جہاں غفلت یا بدانتظامی ثابت ہو، وہاں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

تاہم ماضی کی خامیوں کا احتساب موجودہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کا متبادل نہیں بن سکتا۔ موجودہ حکومتوں کو دستیاب وسائل کے ساتھ نتائج دینا ہوں گے۔ پائیدار امن کا ایک اور اہم پہلو ان علاقوں کی ترقی ہے جو طویل عرصے سے بدامنی، نقل مکانی، کاروباری نقصان اور بنیادی سہولتوں کی کمی سے متاثر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ کی زیر صدارت علاقائی ترقیاتی سیکرٹریٹ کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کے بارہ اضلاع میں ترقیاتی فنڈز کی فوری فراہمی اور عوامی فلاح کے اقدامات پر زور دیا گیا۔ ان اضلاع میں ضم شدہ علاقے اور بنوں، لکی مروت، ٹانک اور ڈیرہ اسماعیل خان جیسے علاقے بھی شامل ہیں۔ اجلاس میں تعلیم، صحت، روزگار، ہنرمندی کی تربیت اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

یہ حکمت عملی اس لیے اہم ہے کہ امن اور ترقی ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جب نوجوانوں کو تعلیم، فنی تربیت اور روزگار کے مواقع میسر آتے ہیں، مقامی کاروبار کو تحفظ ملتا ہے اور لوگوں کو بنیادی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں تو معاشرے میں استحکام کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اس کے برعکس بے روزگاری، محرومی اور مسلسل عدم تحفظ ترقیاتی عمل کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے ترقیاتی فنڈز کا اعلان کافی نہیں؛ ان کا بروقت اجرا، شفاف استعمال اور منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ مقامی عمائدین، منتخب نمائندوں اور شہریوں کی رائے سے منصوبوں کی ترجیحات طے کی جائیں تاکہ وسائل حقیقی ضروریات پر خرچ ہوں۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دینا بھی وقت کی ضرورت ہے۔ متاثرہ علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بحالی، اساتذہ کی دستیابی، ہسپتالوں میں عملے اور ادویات کی فراہمی اور بنیادی مراکز صحت کی استعداد میں اضافہ براہ راست عوامی زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔

اسی طرح دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت، شہدا کے اہل خانہ کی کفالت اور زخمی ہونے والے شہریوں و اہلکاروں کی بحالی کے لیے ایک مؤثر نظام ہونا چاہیے۔ گورنر کی جانب سے شہدا کے خاندانوں کو تنہا نہ چھوڑنے کا عزم اسی انسانی پہلو کی یاد دہانی ہے۔ عوامی تعاون کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ مکمل کامیابی حاصل نہیں کر سکتی۔ مقامی آبادی اپنے علاقے کے حالات، مشتبہ سرگرمیوں اور سماجی تبدیلیوں سے متعلق اہم معلومات فراہم کر سکتی ہے، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ شہریوں کو اعتماد، تحفظ اور عزت کے ساتھ شامل کیا جائے۔ شکایات کے ازالے کا نظام فعال ہو، غیر ضروری ہراسانی سے گریز کیا جائے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے ساتھ مؤثر رابطہ برقرار رکھیں۔ عوام کا اعتماد ریاست کی ایک بڑی قوت ہے، جسے شفاف طرز عمل اور قانون کے یکساں نفاذ کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق خیبر پختونخوا میں امن کے قیام کے لیے موجودہ پیش رفت کو ایک سنجیدہ موقع سمجھنا چاہیے۔ دس بکتر بند گاڑیوں کی فراہمی، پولیس اور سی ٹی ڈی کو جدید سہولتیں دینے کا فیصلہ، اہلکاروں کی مالی ضروریات پر توجہ اور بارہ اضلاع میں ترقیاتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کا عزم درست سمت میں اٹھائے گئے اقدامات ہیں۔ تاہم ان کے نتائج کا انحصار مستقل مزاجی، ادارہ جاتی اصلاحات، مالی شفافیت اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مشترکہ قومی ذمہ داری ادا کرنے پر ہوگا۔ دہشت گردی کا خاتمہ ایک طویل اور پیچیدہ عمل ہے، جس میں فوری اقدامات کے ساتھ دور رس منصوبہ بندی بھی درکار ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ پولیس کی استعداد میں اضافے کے لیے مرحلہ وار منصوبہ تشکیل دیا جائے،

مریم نواز کی قیادت میں پنجاب میں عوامی خدمت

تجزیہ۔ راجہ اشفاق

کسی بھی حکومت کی کامیابی کا اصل پیمانہ اس کے دعوے، سیاسی بیانات یا بلند بانگ وعدے نہیں، بلکہ وہ عملی اقدامات ہوتے ہیں جن سے عام شہری کی زندگی میں آسانی پیدا ہو، بچوں کے لیے تعلیم کے دروازے کھلیں، محنت کش کو علاج کی سہولت ملے، نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں اور دیہی و شہری آبادی کو بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ پنجاب میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں جاری مختلف عوامی فلاحی منصوبوں کو اسی تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ صنعتی محنت کشوں کے لیے گھر کی دہلیز پر طبی سہولتوں کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے برقی موٹر سائیکلوں کی اسکیم، طلبہ کے لیے وظائف اور تعلیمی معاونت، صاف ستھرا ماحول، بہتر سفری سہولتیں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ترقیاتی اقدامات اس حکومتی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں جس میں عوامی ضروریات کو حکومتی ترجیحات میں نمایاں مقام دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق، پنجاب میں ان منصوبوں کی اہمیت محض ان کی تعداد میں نہیں بلکہ اس امکان میں پوشیدہ ہے کہ مؤثر عمل درآمد کے ذریعے عوام کے روزمرہ مسائل کم کیے جا سکتے ہیں اور ریاستی سہولتوں کو شہریوں کی دہلیز تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے خیبر پختونخوا کی صورت حال پر اپنے ردعمل میں یہ مؤقف اختیار کیا کہ حکومتیں نعروں اور سیاسی محاذ آرائی سے نہیں بلکہ عملی کارکردگی سے چلتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کو انتشار کے بجائے خدمت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پنجاب اور خیبر پختونخوا کا تقابل کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ جب دونوں صوبے ایک ہی ملک، آئین اور قومی وسائل میں شریک ہیں تو ترقی، امن، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مختلف صورت حال کیوں دکھائی دیتی ہے۔ یہ بیان سیاسی اعتبار سے اپنی جگہ ایک مؤقف ہے، تاہم اس میں اٹھایا گیا بنیادی سوال ہر حکومت کے لیے اہمیت رکھتا ہے کہ اس کی ترجیحات میں عوامی فلاح کو کتنا وزن حاصل ہے اور سرکاری وسائل کو شہریوں کی ضرورتوں کے مطابق کس حد تک استعمال کیا جا رہا ہے۔ صوبوں کے درمیان تقابل اسی وقت نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے جب اسے محض سیاسی بحث کے بجائے پالیسیوں، منصوبوں، کارکردگی اور عوامی نتائج کے جائزے کا ذریعہ بنایا جائے۔

پنجاب کی حکومتی حکمت عملی کا ایک اہم پہلو صحت کی سہولتوں کو زیادہ قابل رسائی بنانا ہے۔ عموماً سرکاری ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہونے کے باوجود بہت سے شہریوں کو وہاں پہنچنے، طویل انتظار کرنے، روزگار سے چھٹی لینے اور علاج کے اخراجات برداشت کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ صنعتی محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے یہ مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں، کیونکہ روزانہ اجرت یا محدود آمدن پر گزارا کرنے والے افراد کے لیے بیماری کے باعث کام سے غیر حاضری بھی مالی پریشانی کا سبب بن سکتی ہے۔ ایسے حالات میں موبائل ہیلتھ پروگرام کی افادیت نمایاں ہو جاتی ہے، کیونکہ یہ علاج کی سہولت کو مریض کے قریب لانے کی کوشش ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سوشل سکیورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کا افتتاح کیا ہے، جس کے تحت لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں 46 لاکھ سے زائد صنعتی ورکرز اور ان کے اہل خانہ کو ان کی دہلیز پر طبی سہولتیں فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پروگرام کے تحت رجسٹرڈ محنت کشوں کو ان کی کام کی جگہوں پر جبکہ ان کے اہل خانہ کو گھروں پر طبی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس اقدام کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صحت کی سہولتوں کے حصول کے لیے محنت کشوں کو ہر مرتبہ ہسپتال جانے کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ بالخصوص خواتین، بچوں، بزرگوں اور ایسے افراد کے لیے یہ انتظام اہم ثابت ہو سکتا ہے جن کے لیے گھر سے باہر جا کر علاج کروانا آسان نہیں ہوتا۔

اس پروگرام کے تحت موبائل ہسپتال، موبائل ڈینٹل ہسپتال اور طبی سہولتوں سے آراستہ موٹر سائیکلوں کے ذریعے مختلف مقامات پر خدمات فراہم کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے افتتاح کے موقع پر ان سہولتوں کا معائنہ کیا اور ادویات، طبی آلات اور دیگر انتظامات کے بارے میں بریفنگ حاصل کی۔ اس نوعیت کے منصوبوں کی اصل کامیابی اس بات میں مضمر ہے کہ طبی عملہ ضرورت کے مطابق دستیاب ہو، ادویات کی فراہمی میں تسلسل برقرار رہے، تشخیص درست ہو اور پیچیدہ بیماریوں کے مریضوں کو بروقت متعلقہ ہسپتال تک پہنچانے کا مؤثر نظام موجود ہو۔ اگر ان تقاضوں کو پورا کیا جائے تو موبائل طبی سہولتیں نہ صرف علاج تک رسائی بہتر بنا سکتی ہیں بلکہ بیماریوں کی ابتدائی تشخیص اور بروقت طبی مشورے کے ذریعے صحت کے بڑے مسائل سے بچاؤ میں بھی مدد دے سکتی ہیں۔ حکومتی اعلامیے کے مطابق پنجاب کے 24 سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں ایک کروڑ سے زائد صنعتی ورکرز اور ان کے اہل خانہ کو علاج اور ادویات کی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، جبکہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے تحت 250 طبی مراکز کے ذریعے بھی محنت کشوں کو خدمات فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ موبائل ہیلتھ پروگرام کو مارچ 2027ء تک مزید 12 اضلاع اور شہروں تک وسعت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں گوجرانوالہ، سیالکوٹ، گجرات، فیصل آباد، سرگودھا، ساہیوال، ملتان، مظفرگڑھ، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، رحیم یار خان اور راولپنڈی شامل ہیں۔ اس توسیع سے پروگرام کا دائرہ وسیع ہو سکتا ہے اور صنعتی سرگرمیوں سے وابستہ زیادہ خاندان اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، صحت کے شعبے میں کسی بھی منصوبے کو صرف افتتاحی تقریب یا مستفید ہونے والوں کے تخمینے سے نہیں پرکھنا چاہیے، بلکہ اس کے نتائج کو مسلسل جانچنا ضروری ہے۔ کتنے افراد کا معائنہ ہوا، کتنے مریضوں کو بروقت علاج ملا، کتنے افراد کو مزید تشخیص کے لیے ہسپتال بھیجا گیا، ادویات کتنی باقاعدگی سے فراہم ہوئیں اور شہریوں کی شکایات کس رفتار سے حل ہوئیں، ایسے پیمانے اس پروگرام کی حقیقی افادیت واضح کر سکتے ہیں۔ حکومت اگر ان نتائج کی باقاعدہ نگرانی اور شفاف رپورٹنگ کو بھی منصوبے کا حصہ بنائے تو عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا اور ضرورت کے مطابق بہتری لانے میں آسانی پیدا ہوگی۔

صحت کے بعد نوجوانوں کی تعلیم اور نقل و حرکت پنجاب حکومت کی ترجیحات کا دوسرا اہم پہلو ہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، لیکن محض تعلیمی ادارے میں داخلہ حاصل کر لینا کافی نہیں ہوتا۔ طالب علم کو گھر سے ادارے تک پہنچنے کے لیے مناسب اور قابل برداشت سفری سہولت بھی درکار ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں، مضافاتی آبادیوں اور دور دراز بستیوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو اکثر روزانہ سفر میں وقت اور پیسہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کے لیے یہ اخراجات بعض اوقات بچوں کی تعلیم جاری رکھنے میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ طالبات کے لیے محفوظ اور قابل اعتماد سفری سہولت کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ ان کی تعلیم کا تسلسل اکثر آمد و رفت کے انتظامات سے بھی وابستہ ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی سی ایم ای بائیکس اسکیم میں نوجوانوں کی دلچسپی اس ضرورت کی نشاندہی کرتی ہے۔ حکومتی اعلامیے کے مطابق اس اسکیم کے تحت 13 لاکھ سے زائد نوجوانوں نے رجسٹریشن کروائی، جبکہ چھ لاکھ سات ہزار سے زیادہ درخواستیں جمع کرائی جا چکی ہیں۔ اسکیم کے تحت قرعہ اندازی کے ذریعے ایک لاکھ نوجوانوں کو برقی موٹر سائیکلیں فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔ اعلامیے کے مطابق مستحق کامیاب امیدواروں کو تین ہزار روپے ماہانہ کی آسان اقساط ادا کرنا ہوں گی، جبکہ ان موٹر سائیکلوں پر عائد سود حکومت پنجاب برداشت کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو اسکیم کا عمل جلد مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کو سفری سہولتیں فراہم کرنا اور خصوصاً طالبات کے لیے تعلیم تک رسائی آسان بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

اس اسکیم کی اہمیت صرف ایک سواری فراہم کرنے تک محدود نہیں۔ اگر کسی طالب علم کو تعلیمی ادارے تک پہنچنے میں روزانہ مشکلات کا سامنا ہو تو بہتر سفری سہولت اس کے وقت، اخراجات اور تعلیمی معمولات پر مثبت اثر ڈال سکتی ہے۔ اسی طرح ہنر سیکھنے والے نوجوانوں اور ملازمت کی تلاش میں مصروف افراد کے لیے بھی آمد و رفت میں آسانی مواقع تک رسائی بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ برقی موٹر سائیکلوں کا فروغ ایندھن پر انحصار کم کرنے اور شہری آلودگی کے دباؤ میں کمی لانے کی کوششوں سے بھی منسلک ہے، اگرچہ اس کے لیے چارجنگ کی سہولت، بیٹریوں کی دیکھ بھال، مرمت کے اخراجات اور محفوظ استعمال جیسے پہلوؤں پر توجہ دینا بھی ضروری ہوگا۔ اس اسکیم کے حوالے سے حکومت کے سامنے ایک اہم ذمہ داری شفاف انتخاب اور بروقت فراہمی کی ہے۔ جب درخواست گزاروں کی تعداد بہت زیادہ ہو تو قرعہ اندازی، اہلیت کی جانچ، اقساط کی شرائط اور درخواستوں کی پیش رفت کے بارے میں واضح معلومات فراہم کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ مستحق نوجوانوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی درخواست کس مرحلے میں ہے، کامیابی کی صورت میں موٹر سائیکل کب ملے گی اور اقساط کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہوگا۔ اس طرح انتظامی شفافیت برقرار رہ سکتی ہے اور اسکیم کے حقیقی مستحقین کو بروقت فائدہ پہنچانے کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔ تعلیم کے میدان میں وظائف اور اسکالرشپس بھی ایسی ہی اہمیت رکھتے ہیں۔ ذہین بچوں کی صلاحیتیں اکثر وسائل کی کمی کے باعث پوری طرح سامنے نہیں آ پاتیں۔ ایک غریب خاندان کا بچہ تعلیمی قابلیت رکھنے کے باوجود کتابوں، فیس، سفری اخراجات اور دیگر ضروریات پوری نہ ہونے کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں دشواری محسوس کر سکتا ہے۔ ایسے حالات میں میرٹ اور ضرورت کی بنیاد پر وظائف کی فراہمی نوجوانوں کے لیے آگے بڑھنے کا راستہ ہموار کر سکتی ہے۔ مریم نواز شریف کی جانب سے تعلیمی معاونت اور اسکالرشپس پر زور اسی وسیع تر ضرورت سے تعلق رکھتا ہے کہ نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور ان کی صلاحیتوں کو قومی ترقی کے لیے بروئے کار لایا جائے۔

آج کی دنیا میں تعلیم کا مفہوم محض روایتی نصابی معلومات تک محدود نہیں رہا۔ ڈیجیٹل مہارتیں، سائنسی سوچ، مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور فنی تربیت روزگار کے نئے امکانات پیدا کر رہی ہیں۔ پنجاب کے نوجوانوں کو ان میدانوں میں آگے بڑھانے کے لیے تعلیمی وظائف کے ساتھ معیاری تدریس، جدید لیبارٹریوں، فنی تربیت کے مراکز اور صنعتوں سے مربوط تعلیمی پروگراموں کو بھی وسعت دینا ہوگی۔ اگر اسکالرشپ حاصل کرنے والا طالب علم تعلیم مکمل کرنے کے بعد باعزت روزگار تک پہنچ سکے تو اس معاونت کے اثرات صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کے پورے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اسی طرح عوامی سہولتوں کا تصور صرف صحت اور تعلیم تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ صاف ستھرا ماحول، بہتر سڑکیں، قابل اعتماد پبلک ٹرانسپورٹ، پینے کے صاف پانی کی دستیابی اور سرکاری خدمات تک آسان رسائی بھی شہریوں کے معیار زندگی کے بنیادی اجزا ہیں۔ پنجاب میں مختلف شہری اور دیہی منصوبوں کے ذریعے ان شعبوں میں بہتری لانے کی کوششیں اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ ترقی کا تصور محض بڑی عمارتوں یا نمایاں منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ عام شہری کے روزمرہ تجربے سے وابستہ ہے۔ جب کسی علاقے میں صفائی بہتر ہوتی ہے، سڑکیں قابل استعمال ہوتی ہیں، بچوں کو اسکول پہنچنے میں سہولت ملتی ہے اور مریض کو بروقت علاج میسر آتا ہے تو حکومت کی کارکردگی براہ راست محسوس کی جا سکتی ہے۔

تاہم کسی بھی صوبے میں ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ منصوبوں کے اعلانات کے ساتھ ان کے مالی اور انتظامی تقاضوں کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔ سرکاری وسائل محدود ہوتے ہیں اور عوام کی ضروریات وسیع۔ اس لیے ہر منصوبے کے لیے واضح ترجیحات، مناسب بجٹ، اہل افرادی قوت اور قابل پیمائش اہداف مقرر کرنا اہم ہے۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ ان سے کم آمدن والے خاندانوں، خواتین، معذور افراد، دیہی آبادی اور ایسے شہریوں کو کتنا فائدہ پہنچ رہا ہے جو پہلے سرکاری سہولتوں سے دور تھے۔ منصوبوں کی کامیابی کا بہترین ثبوت وہ تبدیلی ہے جو لوگوں کے معمولات زندگی میں مستقل طور پر نظر آئے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق، مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب میں صحت، تعلیم اور نوجوانوں کی سفری سہولتوں کے حوالے سے سامنے آنے والے اقدامات ایک ایسے طرز حکمرانی کی عکاسی کرتے ہیں جس میں عوامی ضروریات کو عملی منصوبوں میں ڈھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

31 ہیتھرو ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

30 ساحلی شہر کے میونسپل کارپوریشن نے شہر کے مرکزی بازار میں پارکنگ کی فیس میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ نئی شرح کے مطابق پہلے گھنٹے کی فیس 50 روپے اور اس کے بعد ہر گھنٹے کی فیس 30 روپے ہوگی۔ یہ اضافہ یکم مارچ سے نافذ ہوگا۔ تاجروں نے اس فیصلے پر شدید احتجاج کیا ہے۔

29 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

28 ساحلی شہر کے میونسپل کارپوریشن نے شہر کے مرکزی بازار میں پارکنگ کی فیس میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ نئی شرح کے مطابق پہلے گھنٹے کی فیس 50 روپے اور اس کے بعد ہر گھنٹے کی فیس 30 روپے ہوگی۔ یہ اضافہ یکم مارچ سے نافذ ہوگا۔ تاجروں نے اس فیصلے پر شدید احتجاج کیا ہے۔

27 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

26 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

25 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

24 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

23 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

22 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

21 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

20 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

19 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

18 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

17 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

16 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

15 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

14 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

13 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

12 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

11 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

10 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

9 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

8 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

7 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

6 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

5 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

4 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔

3 ہوائی اڈے کے قریب ایک رہائشی عمارت کی لفٹ میں 11 افراد کے پھنس جانے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق لفٹ 14 ویں منزل سے نیچے آ رہی تھی جب اچانک رک گئی۔ ریسکیو ٹیم نے 42 منٹ میں تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا۔ کسی کو معمولی چوٹ نہیں آئی۔

2 ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک رکن نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 23 پرائمری سکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکتی رہیں، مگر ان کی مرمت کے لیے مختص رقم کا صرف 41 فیصد خرچ ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

1 ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت 38 سالہ محمد یونس ولد عبدالستار کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ ریلوے پولیس نے لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ حادثے کے باعث پھاٹک 2 گھنٹے 40 منٹ بند رہا۔